سوال نمبر299

منجانب: جناب بہادر خان صاحب، رکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے:

	سوال	جواب
(ا)	آیا یہ درست ہے کہ سال 2015 سے 2018 تک پی کے 16 دیر لوئر کیلئے فنڈ منظور کیے گئے تھے اور منظور شدہ سکولوں پر تعمیراتی کام بھی شروع کیا گیا تھا؟	جی ہاں۔
(ب)	اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو ہائی سکول ماخئی، گرلز پرائمری سکول بنڑ، مڈل سکول حصارک، ہائی سکول شلکنڈی اور گرلز سیکنڈری سکول کوٹکے پائخیل کو نامکمل چھوڑ کر فنڈز ضائع کیا گیا جو کہ نتیجے میں نامکمل بلڈنگ خراب ہوگئی آیا حکومت مذکورہ سکولوں کو فنڈ کی فراہمی اور ان منصوبوں کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل فراہم کی جائے۔	(1) ہائی سکول ماخئی اے ڈی پی نمبر 130341/198 کا تعمیراتی کام مکمل ہے اور بلڈنگ محکمہ ایجوکیشن کے حوالے کیا جاچکا ہے فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے ٹھیکیدار کے بقایاجات 520،000 واجب الادا ہیں۔ (2) گرلز پرائمری سکول بنڑ اے ڈی پی نمبر 140195/201 میں اب تک 6.889 ملین روپے دیے گئے ہیں جبکہ تمام مطلوبہ رقم 10.650 ملین روپے ہے جو کہ فنڈز نہ ہونے اور ٹھیکیدار کے بقایاجات کی عدم ادائیگی کی وجہ کام عارضی طور پر بند ہے۔ (3) مڈل سکول حصارک کے اے ڈی پی نمبر 140198/203 کا تعمیراتی کام مکمل ہے اور بلڈنگ محکمہ ایجوکیشن کے حوالے کیا جاچکا ہے فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے ٹھیکیدار کے بقایاجات 220،000 واجب الادا ہیں۔ (4) ہائی سکول شلکنڈئی اے ڈی پی نمبر 160595/221 میں اب تک 14.400 ملین روپے دیے گئے ہیں۔ جبکہ تمام مطلوبہ رقم 38.781 ملین روپے ہے جو کہ فنڈز نہ ہونے اور ٹھیکیدار کے بقایاجات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے کام عارضی طور پر بند ہے (5) گرلز سیکنڈری سکول کوٹکے پائخیل اے ڈی پی نمبر 150557/214 میں اب تک 21.527 ملین روپے دیے گئے ہیں۔ جبکہ تمام مطلوبہ رقم 35.438 ملین روپے ہے جو کہ فنڈز نہ ہونے اور ٹھیکیدار کے بقایاجات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے کام عارضی طور بند ہے۔ نیز صوبائی حکومت ان نامکمل سکولوں کی تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔